بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲ | یکشنبہ ۸ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ہجری ۱۴ فتح ۱۳۶۲ ہش ۱۴ دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۸۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع ○ (مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۸۳ء)

کمزوری زیادہ ہے اور بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

جلسہ سالانہ کی خدمت کو معمولی مت سمجھو یہ بڑی برکتوں والی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاداتِ عالیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ جلسہ سالانہ کے انتظامات اور رضاکارانہ خدمت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں :-

"اس خدمت کو معمولی مت سمجھو بڑی برکتوں والی ہے یہ خدمت، ان چند دنوں میں، خدا کیلئے ۲۴ گھنٹے، اگر آپ وقف کر دیں تو اس سے مر نہیں جاتے۔ نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کے لئے بیمار ہو جائیں۔ کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا۔ تھوڑی سی تکلیف ہی ہے جو آپ نے برداشت کرنی ہے۔ لیکن اس کے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں جن کا آپ نے وارث بننا ہے۔ کہ آپ کا دماغ تصور ہی نہیں کر سکتا۔

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ وہ ۲۴ گھنٹے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت میں گزار کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے ان گنت فضلوں کے وارث بننے کی کوشش کریں۔"

"اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ اور توفیق دے۔ اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی وہ خود توفیق دیتا چلا جائے کیونکہ اس کی توفیق کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔"

(الفضل ۸ جون ۱۹۶۸ء)

● (مرسلہ :- افسر جلسہ سالانہ)

-● مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مبلغ نائیجیریا نے اطلاع دی ہے اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۰ ستمبر کو انہیں پہلا لڑکا عطا کیا ہے احباب نومولود کے نیک و صالح اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر)

-● مکرم ڈاکٹر نظام الدین بدھن صاحب انچارج احمدیہ کلینک آپا نائیجیریا سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کا بچہ عزیز بشیر الدین سکول سے آتے ہوئے سکول بس سے باہر جا گرا۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں محفوظ رکھا۔ تاہم کچھ چوٹیں آئی ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ مولیٰ کریم عزیز موصوف کو جلد شفاء عطا فرمائے اور مکرم ڈاکٹر صاحب کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین (وکالت تبشیر)

-● مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب استاذ الجامعہ کی بائیں آنکھ میں کالا موتیا اترنے کی وجہ سے کافی پیچیدگی پیدا ہو گئی ہے نظر کافی کمزور ہو چکی ہے نیز سانس کی تکلیف شدت اختیار کر چکی ہے۔ ان دنوں لاہور بغرض علاج گئے ہوئے ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے شافی مطلق خدا جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

-● مکرم بشیر طارق صاحب نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کے لڑکے ہمایوں نصیر کا ۱۱ دسمبر کو پیٹ کا آپریشن ہوا ہے حالت تسلی بخش نہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(سید حسین احمد۔ مربی سلسلہ کراچی)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۳ء بوقت ۳ بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حسب سابق جماعتہائے احمدیہ مورخہ ۱۲ ربیع الاول مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز اتوار سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے کے لئے شایان شان طریق پر اجلاس منعقد کریں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوں

جلسہ کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں :- "اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔"

(افسر جلسہ سالانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

ربیع الاول ۱۴۰۴ھ

فتح ۱۳۶۲ ہش

غلبۂ حق کی جدوجہد اور اس کی کامیابی

کے

دو بنیادی ذرائع

حق اور باطل کی آویزش ابتدا ہی سے دنیا میں چلی آئی ہے۔ ایسے حالات میں جبکہ دنیا میں باطل غالب آجائے اور حق مغلوب ہوتا نظر آئے اللہ تعالےٰ نے اہلِ حق کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ ظاہری تدابیر کے علاوہ صبر اور دعا کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کی مدد کے طالب ہوں۔ اگر وہ اہل باطل کی طرف سے کئے جانے والے مظالم پر صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھائیں گے اور دعاؤں کو ان کی انتہا تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ نصرتِ الٰہی ان کے شاملِ حال نہ ہو اور حالات کی انتہائی نامساعدت کے باوجود وہ حق کو دنیا میں غالب کرنے میں کامیاب نہ رہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو بطور خاص یہ حکم دیا کہ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۵۴)

ترجمہ:۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر اور دعا کے ذریعہ سے (اللہ کی) مدد مانگو۔ اللہ یقیناً صابروں (یعنی صبر سے دعا کرنے والوں) کے ساتھ ہوتا ہے۔

مومن کس طرح صبر اور دعا کے ذریعہ انتہائی نامساعد حالات میں حق کو غالب کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں؟ اسے اللہ تعالےٰ نے مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کو پیش آنے والے حالات کے ضمن میں بہت کھول کھول کر بیان فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر صبر کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی نصرتِ الٰہی کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰى اَتٰهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِئِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

(الانعام آیت ۳۵)

ترجمہ:۔ اور تجھ سے پہلے رسولوں کو بھی یقیناً جھٹلایا جا چکا ہے۔ پھر باوجود اس کے کہ انہیں جھٹلایا گیا اور انہیں تکلیف دی گئی وہ صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آگئی اور اللہ کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور تیرے پاس رسولوں کی بعض خبریں آہی چکی ہیں (کہ وہ کس طرح صبر کے نتیجہ میں نصرتِ الٰہی کے بل پر غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہوئے۔)

اور اسی طرح اللہ تعالےٰ نے حصولِ نصرت الٰہی کے دوسرے ذریعہ یعنی دعا سے کام لینے کا حکم دیتے ہوئے مومنوں کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (الاعراف ۵۷)

ترجمہ:۔ اللہ کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارو (یعنی گڑگڑا گڑگڑا کر اس سے دعائیں کرو) اللہ کی رحمت یقیناً محسنوں کے قریب ہے۔ ۴۲

۴۲ یہی نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ نے انہیں متعدد دعائیں بھی سکھائیں اور یہ وہی دعائیں تھیں جو پہلے انبیاء اور ان پر ایمان لانے والوں نے مانگی تھیں اور وہ ان دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں حق کو دنیا میں غالب کرنے میں کامیاب رہے تھے۔ ان میں سے

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

جلسہ پہ آنے والو! مبارک ہو آپکو

جلسہ پہ آنے والو! مبارک ہو آپکو
غم دیں کا کھانے والو! مبارک ہو آپکو

پروانہ وار شمعِ خلافت پہ بار بار
قربان جانے والو! مبارک ہو آپکو

ہیں آپ سے ہی پار ہی قومیں حیات نو
مُردے جلانے والو! مبارک ہو آپکو

رخشاں ہیں سینے آپکے ایماں کے نور سے
ظلمت مٹانے والو! مبارک ہو آپکو

غیروں سے بھی خدا کی رضا کے لئے فقط
اُلفت بڑھانے والو! مبارک ہو آپکو

بھٹکے ہوئے جو راہِ محمدؐ سے ہیں انہیں
رستہ دکھانے والو! مبارک ہو آپکو

اسلام کی سچائی کے دنیا میں چار سُو
موتی لٹانے والو! مبارک ہو آپکو

پیغام شاہِ بطحا ہر اک مُلک و قوم میں
جا کر سنانے والو! مبارک ہو آپکو

جاں پر بھی اپنی دیں کی اشاعت کے واسطے
اَے کھیل جانے والو! مبارک ہو آپکو

کلمہ پڑھا کے آج پھر اہلِ سپین کو
قرآں سکھانے والو! مبارک ہو آپکو

سِڈنی و فجی اور سری لنکا میں دین کا
پرچم اُڑانے والو! مبارک ہو آپکو

سجدوں میں حق کے در پہ جبینیں بصد نیاز
شب کو گرانے والو! مبارک ہو آپکو

طوفاں کی زد سے کشتیٔ دینِ رسولؐ کو
بڑھ کر بچانے والو! مبارک ہو آپکو

دُنیا سے اختلاف مٹا کر پھر ایک دور
وحدت کا لانے والو! مبارک ہو آپکو

فتح و ظفر ہمیشہ ہی چوما کریں قدم
ہر شر مٹانے والو! مبارک ہو آپکو

نوعِ بشر کو آمدِ مہدیٔ پاک کا
مژدہ سنانے والو! مبارک ہو آپکو

حفظ و اماں میں حق کی رہیں آپ ہر گھڑی
فضلوں سے اس کے جھولی ہمیشہ رہے بھری

(مرسلہ امیر صاحب ضلع بہاولپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام

جماعت کے جوانمردوں اور سچے مخلصوں کے نام

ریویو آف ریلیجنز کا دس ہزار خریدار جماعت میں پیدا ہو جائے

(از ملک منور احمد جاوید، مینیجر ریویو آف ریلیجنز ربوہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز جاری کرنے کی غرض بیان کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:

"چونکہ ہماری جماعت کو معلوم ہوگا کہ اصل غرض خدا تعالیٰ کی میرے بھیجنے سے یہی ہے کہ جو جو غلطیاں اور گمراہیاں عیسائی مذہب نے پھیلائی ہیں ان کو دور کر کے دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کیا جائے اور اس غرض مذکورہ بالا کو جس کو دوسرے لفظوں میں احادیث صحیحہ میں کسر صلیب کے نام سے یاد کیا گیا ہے پورا کیا جائے اس لئے اور انہیں اغراض کے پورا کرنے کے لئے رسالہ انگریزی جاری کیا گیا ہے۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

ریویو آف ریلیجنز کے بارے میں حضور اپنے فکر اور جوش کا اظہار جماعت کے نام ایک پیغام میں اس طرح کرتے ہیں:

"اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا تو یہ واقعہ اس سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہوگا اس لئے میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے اپنی ہمت دکھلاویں ..... اور اس وقت کوئی خدمت کرو گے تو اپنی ایمانداری پر مہر لگا دو گے اور تمہاری عمریں زیادہ ہوں گی اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائے گی۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

رسالہ کی اشاعت کے بارے میں اپنی پاکیزہ خواہش کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا:

"اور یہ نئی خدمت جو بتائی جاتی ہے اس میں بھی پوری کوشش کا نمونہ دکھلاؤ۔ اگر اس رسالہ کی اشاعت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارے میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔

سوائے جماعت کے سچے مخلصو

خدا تمہارے ساتھ ہو تم اس کام کی ہمت کرو۔ خدا تعالیٰ آپ تمہارے دلوں میں القا کرے کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔ اب اس سے زیادہ کیا لکھوں خدا تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے۔ آمین ثم آمین

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

پس تمام احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد جو دس ہزار خریدار پیدا کرنے کا ہے اس کی تعمیل میں ہر طرح سے کوشش کریں۔ سب احباب خواندہ ہوں یا ناخواندہ اس کو خریدیں۔ جو دوست استطاعت رکھتے ہوں وہ دس رسائل کی خریداری قبول کر کے اس کے معاون خاص بنیں۔ جو خود رسالہ کی پوری قیمت نہ دے سکتے ہوں وہ ایک دوسرے سے مل کر ایک رسالہ کے سالانہ خریدار بنیں اور اپنے احمدی احباب کو نیز دوسرے دوستوں کو بھی جو اسلام سے دلچسپی رکھتے ہیں اس کی خریداری قبول کرنے کی تلقین کریں۔ کیونکہ یہ رسالہ اسلام اور قرآن کی صداقت کو دکھاتا ہے اور غیر مذاہب عیسائیوں آریوں اور بدھوں وغیرہ کے اعتراضات کا جواب دیتا ہے۔ انگریزی دان طبقہ میں پیغام حق پہنچانے کا یہ ایک مؤثر اور بہترین ذریعہ ہے۔ خود مطالعہ کریں۔ غیر از جماعت دوستوں کو مطالعہ کے لئے دیں اور ان کے نام براہ راست رسالہ جاری کروائیں۔

اگر ہماری جماعت میں سے پانچ سو مخلصین ایسے باہمت پیدا ہو جائیں۔ جو معاونین خصوصی بن کر دس دس رسائل کی خریداری قبول کر لیں اور پانچ ہزار احمدی ایک ایک رسالہ کے خریدار بن جائیں تو بفضل اللہ تعالیٰ بآسانی اس کی اشاعت دس ہزار ہو سکتی ہے اور ہم سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کو پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکتے ہیں

ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز کو ہر رنگ میں بہتر اور معیاری بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بفضل ایزدی امید ہے کہ اس کا اگلا شمارہ اپنی ظاہری اور باطنی خوبیوں کے ساتھ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں منظر عام پر آ جائے گا۔

اس کا سالانہ چندہ پچاس روپے ہے۔ معاونین خصوصی سے دس رسائل کا چندہ پانچ صد روپے کی ادائیگی کی درخواست ہے۔

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

بیرون پاکستان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حسب ذیل مخلصین جماعت نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صف اول میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جان مال اور نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

۱۔ میاں شاہد احمد صاحب	۳۰۵ پونڈ	۹۔ قریشی محمد صادق صاحب	۱۰۸ پونڈ
۲۔ محمود مجیب اصغر صاحب	۲۱۷ "	۱۰۔ عابد محمود صاحب	۱۰۸ "
۳۔ رشید احمد صاحب	۲۱۷ "	۱۱۔ مختار احمد صاحب	۱۰۸ "
۴۔ محمد سرور جاوید صاحب	۱۹۷ "	۱۲۔ مبشر احمد ملک صاحب	۱۰۸ "
۵۔ جاوید احمد باجوہ	۱۳۸ "	۱۳۔ انور احمد صاحب	۱۰۸ "
۶۔ جاوید اقبال صاحب	۱۳۸ "	۱۴۔ مبشر احمد طارق صاحب	۱۰۸ "
۷۔ بشیر احمد صاحب	۱۱۸ "	۱۵۔ رؤف احمد صاحب	۱۰۸ "
۸۔ بشارت احمد بٹ صاحب	۱۱۸ "	۱۶۔ اللہ یار منور صاحب	۱۰۰ "

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

غیروں کی نظر میں

(۱)

امریکن مؤرخ میکائیل ایچ ہارٹ نے اپنی کتاب دی ہنڈرڈ میں لکھا :-

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (حضرت عیسیٰ کے برعکس) مذہبی پیشوا ہونے کے ساتھ ساتھ دنیوی راہنما بھی تھے بلکہ حقیقت میں عرب فتوحات کے پس پردہ اصل جذبہ محرکہ ہونے کی حیثیت میں وہ ہمہ وقت دنیا کے سب سے زیادہ بااثر سیاسی راہنما کا درجہ رکھتے ہیں۔"

(THE 100 HUNDRED BY MICHAEL H. HART P-39-40)

(۲)

گاندھی جی نے کہا :-

"وہ (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) روحانی پیشوا تھے بلکہ ان کی تعلیمات کے بارے میں میں سمجھتا ہوں کسی روحانی پیشوا نے خدا کی بادشاہت کا پیغام ایسا جامع اور مانع نہیں سنایا جیسا کہ پیغمبر اسلام نے۔"

(رسالہ ایمان پٹی ضلع لاہور اگست ۱۹۳۶ء)

(۳)

ڈاکٹر ڈی رائٹ نے کہا :-

"محمدؐ اپنی ذات اور قوم کیلئے نہیں بلکہ دنیائے ارضی کے لئے ابر رحمت تھے۔ تاریخ میں کسی ایسے شخص کی مثال موجود نہیں جس نے احکام خداوندی کو اس مستحسن طریقہ سے انجام دیا ہو۔"

(اسلامک ریویو اینڈ مسلم انڈیا فروری ۱۹۲۰ء)

(۴)

ماسٹر تارا سنگھ صدر سکھ لیگ نے کہا :-

"جب کوئی مجھ سے یہ کہتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تلوار کے زور سے اپنا مذہب پھیلایا تھا تو مجھے اس شخص کی کم فہمی پر ہنسی آتی ہے۔"

(اخبار الامان دہلی ۱۷ جولائی ۱۹۳۲ء)

(۵)

مسٹر ایچ جی ویلز مورخ انگلستان لکھتا ہے :-

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے قبل عربوں کا ذہن و دماغ مٹی ہو رہا تھا۔ وہ شاعری اور مذہبی مباحثات میں مبتلا تھے مگر پیغمبر اسلام کے مبعوث ہوتے ہی ان کی قومی اور نسلی کامیابیوں نے ان میں وہ ولولہ پیدا کر دیا کہ تھوڑے ہی دنوں کے اندر ان کے ذہن و دماغ میں وہ روشنی اور چمک دمک پیدا ہو گئی کہ یونانیوں کے بہترین دور کے لگ بھگ پہنچ گئی۔"

(الامان دہلی بحوالہ سٹار آف انڈیا مئی ۱۹۳۶ء)

(۶)

مسٹر ہولڈرسن کہتا ہے :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا پھیلایا ہوا مذہب بالکل واضح اور صاف ہے وہ ایک جامع مانع عقیدہ ہے جو ایک ہی کتاب یعنی قرآن پاک پر مبنی ہے۔ وہ سختی کے ساتھ توحید کا مذہب ہے۔"

(رسالہ پیشوا ربیع الاول ۱۳۵۶ھ)

(۷)

پیشوائے اعظم بدھ مذہب مانگ تونگ صاحب بیان کرتے ہیں کہ :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ظہور بنی انسان پر خدا کی ایک رحمت کا۔ لوگ کتنا ہی انکار کریں مگر آپ کی اصلاحات عظیمہ سے چشم پوشی ممکن نہیں۔ ہم بدھی لوگ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت کرتے ہیں اور انکا احترام کرتے ہیں۔"

(کتاب معجزات اسلام ص ۶۶)

(۸)

ولیم میکنیل لکھتا ہے :-

"رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پہلے اور آخری نبی ہیں جنہیں سب سے زیادہ کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ آپ سے پہلے آنے والے کسی نبی یا بعد میں آنے والے کسی بھی ولی کو کبھی اتنی جلدی اور اتنی عظیم کامیابیاں حاصل نہیں ہوئیں۔"

(کتاب دی رائز آف ویسٹ)

مرسلہ
عبدالمالک صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد
حلقہ دارالذکر
لاہور

(۹)

منٹگمری واٹ اپنی کتاب محمد پرافٹ اینڈ سٹیٹسمین میں لکھتا ہے کہ :-

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سوانح حیات اور اسلام کی ابتدائی تاریخ پر جتنا غور کریں اتنا ہی آپ کی کامیابیوں کی وسعت پر حیرت ہوتی ہے۔ قدرت نے آپ کو وہ مواقع مہیا کئے جو بہت کم مشاہیر کو حاصل ہوتے ہیں اور یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ آپ ہی اپنے زمانے کے محسن تھے۔"

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

بعض دعائیں یہ ہیں :

(۱) رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۵۱)

ترجمہ :- اے ہمارے رب ہم پر قوت برداشت نازل کر اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور منکروں کے خلاف ہماری مدد کر۔

(۲) رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِىۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۴۸)

ترجمہ :- اے ہمارے رب ہمارے قصور (یعنی کوتاہیاں) اور ہمارے اعمال میں ہماری زیادتیاں معاف کر اور ہمارے قدموں کو مضبوط کر اور منکروں کے خلاف ہماری مدد کر۔

(۳) رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ۝ (الاعراف آیت ۹۰)

انتہائی صبر سے کی جانے والی ان عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے نتیجہ میں پہلے بھی مامورین الٰہی اور ان کے کمزور و بے بضاعت ساتھی نصرت الٰہی جذب کر کے حق کو غالب کرنے میں کامیاب ہوئے اور ان کے نتیجہ میں ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کو بھی غلبۂ اسلام کی جدوجہد میں عظیم الشان کامیابی نصیب ہوئی اور آئندہ بھی غلبۂ حق کی جدوجہد صبر اور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی تائید و نصرت الٰہی کے بل پر ہی کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ حق یہ ہے کہ اس زمانہ میں بھی یہ جدوجہد صبر اور دعاؤں کے نتیجہ میں رفتہ رفتہ کامیابی سے ہمکنار ہوتی چلی آ رہی ہے۔ اور انہی کے نتیجہ میں بالآخر عالمی سطح پر اسلام کا غلبہ اپنے کمال کو پہنچے گا۔ یہ اس خدائے قادر و عزیز کا فیصلہ ہے جس کے فیصلہ کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

افسوس کہ میرے بڑے بھائی مکرم جناب سید سعید احمد صاحب انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ (ریٹائرڈ) ابن حضرت مولانا سید عبدالواحد صاحب امیر اوّل بنگلہ دیش ایک طویل مرض صاحب فراش رہنے کے بعد مورخہ ۷ نومبر ۱۹۸۳ء شب دس بجے برہمن بڑیہ بنگلہ دیش میں تقریباً ۹۴ سال کی عمر میں بقضاء الٰہی انتقال فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم بنگلہ دیش میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک مخلص اور مستعد کارکنوں میں سے تھے۔ ۱۹۱۲ء سے ۱۹۵۵ء تک پہلے بنگلہ دیش انجمن احمدیہ کے جنرل سیکرٹری و پھر ڈنشل مبلغ کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے۔ اور قیام پاکستان کے بعد مرکز کی طرف سے انسپکٹر بیت المال مقرر ہوئے اور ۱۹۵۵ء تک انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ کی حیثیت سے نمایاں خدمات انجام دیتے رہے۔ اور مجموعی طور پر آپ نے ۴۵ سال سلسلہ کی خدمت کی ہے۔

علاوہ ازیں اپنی نوجوانی کے زمانہ میں برہمن بڑیہ سے ایک تبلیغی ماہنامہ "الہدایت" بھی اپنے ذاتی پریس (Press) سے نکالتے رہے ہیں جس کے ذریعہ سے احمدیت کی تبلیغ اس ملک کے کونے کونے میں پہنچتی رہی ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

ان کی نماز جنازہ مقامی مسجد "مبارک" کے صحن میں ادا کی گئی ہے جس میں بہت سی جماعتوں کے احباب نے شرکت اختیار کی۔ مرحوم کو برہمن بڑیہ کے "احمدیہ قبرستان" میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ خدا کے فضل سے مرحوم موصی تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ۔ تین لڑکے اور چار لڑکیاں اور کئی نواسے نواسیاں اور صرف ایک پوتا اپنی یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ (سید اعجاز احمد مربی صدر انجمن احمدیہ ریٹائرڈ برہمن بڑیہ)

• ۔ خاکسار کے چچا چوہدری برکت علی صاحب آف چوہدری والا چک نمبر ۱۰۸ ارکھ برانچ ضلع فیصل آباد بقضائے الٰہی ۳۱/۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کی درمیانی شب رحلت فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم و مغفور نے ۱۹۲۴ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کی تھی۔ ان کے افراد خاندان اور دیگر احباب کی طرف سے بڑی مخالفت ہوئی۔ مگر اللہ تبارک و تعالیٰ نے استقامت بخشی اور وہ استقلال سے تبلیغ اور دعاؤں میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم کے ساتھ آپ کے ذریعہ کئی احباب کو قبول احمدیت کی توفیق بخشی۔ ہر سال باقاعدگی سے جلسہ سالانہ قادیان اور ربوہ میں شریک ہوتے رہے۔ جماعت کی ہر تحریک میں بطیب خاطر حصہ لیتے رہے۔ بڑے دعا گو صاحب رؤیا و کشوف تھے۔ بوقت وفات مرحوم و مغفور کی عمر تقریباً ۹۵ سال تھی اور آخری جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء میں شامل ہوئے۔ بعد ازاں کمزوری بڑھ گئی۔ اور چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے۔ ۳۱/۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو اپنے رفیق اعلیٰ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ کل من علیھا فان! خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تبارک تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے درجات کو ہر آن بلند سے بلند تر فرمائے۔ اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ اور ہمیشہ خلافت حقہ کے دامن سے وابستہ رکھے۔ آمین اللّٰھم آمین (چوہدری نذیر احمد نائب ناظر زراعت)

• ۔ میرے والد مکرم محمد سائیں صاحب مورخہ ۸۳/۱۱/۷ بروز سوموار بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کی عمر ۸۰ سال تھی۔ اسی روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور موصی ہونے کی بناء پر بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ محترم والد صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

(محمد صدیق۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

دعائے نعم البدل

میرے بڑے بھائی جناب شیخ نعیم الدین صاحب کے ہاں پہلے بچے کی پیدائش مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۸۳ء کو ہوئی نومولود تقریباً ایک گھنٹہ زندہ رہنے کے بعد فوت ہو گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب جماعت سے دعائے مغفرت و نعم البدل کی درخواست ہے۔

(از شیخ وسیم الدین ولد شیخ اقبال الدین عیدگاہ روڈ بہاول نگر)

اعلانات دارالقضاء

• ۔ مکرم عبدالحلیم صاحب ولد ابراہیم صاحب بشیر آباد اسٹیٹ نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد صاحب مرحوم کے نام پلاٹ ۲۸/۱۷ رقبہ دس مرلہ دارالعلوم شرقی ربوہ الاٹ شدہ ہے۔ یہ پلاٹ اب میرے نام منتقل کیا جائے۔ جملہ ورثاء اس انتقال پر متفق ہیں اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

• ۔ پسران و دختران مکرم چوہدری محمد عبداللہ خاں صاحب چک ۶۸ ج۔ب لیلاں ضلع فیصل آباد نے درخواست کی ہے ان کے والد صاحب مرحوم کے نام پلاٹ ۲۳/۱۰ رقبہ ۲۱-۱۸ مرلے محلہ دارالنصر الاٹ شدہ ہے یہ پلاٹ ہم میں بحصہ مساوی انتقال کیا جائے۔

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر یعنی دو پسران مطیع اللہ خان و حمید اللہ خان اور دو دختران شمیم اختر و لئیقہ طلعت میں بحصہ مساوی تقسیم کئے جانے پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

• ۔ مکرم منظور احمد صاحب ولد ولی داد صاحب موضع کوٹھی والہ ضلع ملتان نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد صاحب مرحوم کے نام پلاٹ ۵/۱۱ دارالعلوم شرقی الاٹ شدہ ہے یہ قطعہ میرے نام منتقل کیا جائے۔ کیونکہ والد صاحب مرحوم کے دیگر ورثاء نے اپنا حق مجھ سے وصول کر لیا ہے۔

اس انتقال پلاٹ پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

• ۔ مکرم محفوظ اللہ خاں ولد رانا عبدالمجید خاں صاحب سکنہ کنجروڑ ضلع سیالکوٹ نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد صاحب مرحوم رانا عبدالحمید خان صاحب کے نام ایک قطعہ پلاٹ نمبر ۲۱ دارالنصر ربوہ الاٹ شدہ ہے۔ یہ پلاٹ جملہ ورثاء کی متفقہ رائے کے مطابق مکرم لیفٹیننٹ کرنل صفی اللہ خان صاحب ولد کرنل محمد ظفر اللہ خان صاحب کے نام منتقل کیا جائے۔

اس انتقال پلاٹ پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

مکرم سید اطہر احمد صاحب ولد سید عبدالغفور عطاء صاحب نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد مرحوم کی امانت ذاتی ۱۹۴۱/۱۰۷-۱۱۱ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ ۱۰۰۵/- روپے موجود ہیں یہ رقم خاکسار کو دلائی جائے۔ جملہ ورثاء کو اس سے اتفاق ہے۔

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

درخواست دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ آرکیٹیکٹ و انجینئرز ایسوسی ایشن کو اپنے ممبران کے ذریعے مختلف جماعتی خدمات کا موقعہ مل رہا ہے۔ حال ہی میں احمدی انجینئرز نے ایک ڈیزل جنریٹنگ سیٹ کے خریدنے میں مشورہ دیا جس کے نتیجہ میں خرچہ بہت کم آیا۔ پھر اس کے لئے (AUTOMATIC MAINS FAILUR PANEL) خود ڈیزائن کر کے نصب کی جس کی قیمت اصل لاگت سے بہت کم آئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احمدی آرکیٹیکٹ و انجینئرز کو بیش از بیش مقبول خدمت دین کی توفیق عطاء فرمائے۔

(چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ و انجینئرز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کیلئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لیے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

- جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔
- اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان، کپڑے یا زیور نہ لائیں۔
- اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کریں۔
- گاڑی پر چڑھتے یا اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ۔ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستہ میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔
- اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈالدیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔
- آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔
- جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے پہلے اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔
- ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اسی وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقع پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔
- اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔
- مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔
- دوران قیام ربوہ پہاڑوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔
- اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اُسے سمجھائیں۔
- سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لیے خاص طور پر دعائیں کریں۔
- جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لیے شب و روز کوشاں ہوں گے۔
- جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔
- امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لیے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔
- کوئی دوست اپنے ہمراہ اپنا اسلحہ نہ لاویں۔ (ناظر امور عامہ)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں ۔ مینجر الفضل

ارشادات حضرت مصلح موعودؓ

۱۔ ہر وہ احمدی جس کی عمر پندرہ سال سے چالیس سال تک ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ پندرہ دن کے اندر اندر خدام الاحمدیہ میں اپنا نام لکھوا دے۔

۲۔ "میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ نوجوان جو خدام الاحمدیہ میں شامل ہونے کی عمر رکھتا ہے لیکن وہ اس میں شامل نہیں ہوا اس نے ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔۔۔۔" "اگر کوئی بچہ اطفال الاحمدیہ میں شامل ہونے کی عمر رکھتا تھا اور اس کے والدین نے اسے اطفال الاحمدیہ میں شامل نہ کیا تو اس کے ماں باپ نے بھی ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے" "میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اپنے عملی نمونہ سے یہ ثابت کر دیں گے کہ دنیا میں خدا تعالیٰ کی واحد جماعت آپ ہی ہیں۔۔۔۔" "صرف ان مجالس میں شامل ہونا کافی نہیں بلکہ اپنے اعمال ان مجالس کے اغراض و مقاصد کے مطابق ڈھالنے چاہئیں۔ خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اعمال سے خدمت احمدیت کو ثابت کر دیں۔۔۔۔" (یکم اگست ۱۹۴۰ء)

۳۔ جو پندرہ سال سے زیادہ اور چالیس سال سے کم عمر کے ہوں مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا اور ضروری ہوگا کہ وہ اس میں شامل ہو۔ اس خطبہ کے ذریعے میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ جو نوجوان اس میں شامل نہ ہوگا یہ سمجھا جائے گا کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے آمادہ نہیں اور وہ اپنی زبان سے اپنے آپ کو قومی غدار قرار دیتا ہے۔ اور ہر وہ ماں باپ جو اپنے بچے کو اس میں شامل کرنے میں حصہ نہ لیں گے سمجھا جائے گا کہ وہ اپنے بچے کو سچا مسلمان بنانے کی خواہش نہیں رکھتے۔ اور ہر وہ جماعت جو اس تحریک کو کامیاب بنانے میں حصہ نہ لے گی اور اپنے نوجوانوں کو اس میں شامل ہونے پر مجبور نہ کرے گی سمجھا جائے گا کہ وہ اپنا فرض ادا نہیں کر رہی۔۔۔۔" (الفضل ۷ر جولائی ۱۹۴۴ء) (مرسلہ مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بچوں کی حفاظت کریں!

جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے بچوں کی خاص طور پر حفاظت فرمادیں:

- ان کو اپنی نظروں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔
- ان کی جیب میں شناختی کارڈ پُر کر کے ڈالے رکھیں۔
- یہ کارڈ دفتر معلومات، دفتر لجنہ اور نظامت خدمت اڈہ لاریاں و سٹیشن سے مل سکتا ہے۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں نہ ہی قیمتی اشیاء ان کے سپرد کریں۔

اگر (۱) خدانخواستہ کوئی بچہ ادھر ادھر ہو جائے تو فوراً دفتر معلومات میں رپورٹ درج کرائیں۔

(۲) اگر آپ کو کوئی پریشان حال بچہ نظر آئے تو اُسے اس کے حال پر نہ چھوڑیں بلکہ دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

دفتر معلومات آپ کی خدمت و راہنمائی کے لیے دفاتر جلسہ سالانہ کے قریب دن رات کھلا رہتا ہے جو ۲۲ر دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دے گا۔ انشاء اللہ۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔

(مینجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

احمدی ڈی۔ پی خواتین متوجہ ہوں

آل پاکستان لجنہ ٹورنامنٹ ۱۱، ۱۲ فروری ۱۹۸۴ء میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس میں ریفری کے فرائض انجام دینے کے لئے احمدی ڈی۔ پی خواتین کی ضرورت ہے۔ اس کوالیفیکیشن کی ہر احمدی بہن سے درخواست ہے کہ فوری طور پر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں اپنے پتہ جات بھجوا دیں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

تبدیلی دوکان

ہم نے اپنی دوکان واقع ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن سے تھوڑے فاصلہ پر بالمقابل شاہد کلاتھ ہاؤس رحمت بازار ربوہ منتقل کر لی ہے احباب نوٹ فرمالیں۔

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز رحمت بازار ربوہ فون ۵۲۱/۴۳۱

برائے سواری اور سامان

بہترین ٹیوٹا کاریں، سوزوکی پک اپ ویگنیں، بسیں ڈریکٹر کرایہ پر دستیاب ہیں۔ جلسہ کے ایام میں خصوصی سروس

المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون ۴۹۳

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

۵۲۱ گھر ۴۳۱

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن رحمت بازار ربوہ

کو یاد رکھیں

اکسیر صرع (مرگی)

ایک ماہ دوائی ۶۰/- ● جلسہ سالانہ کے موقع پر بالمقابل ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں

قاضی دواخانہ چک چھہ (رجسٹرڈ) حافظ آباد گوجرانوالہ

پندرھویں صدی کے چوتھے جلسہ سالانہ

میں شمولیت کا ارادہ آپ کو مبارک ہو

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ۔ ربوہ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

اکسیر گلٹی پستان

(دودھل جانوروں کیلئے)

ایک ہفتہ کا کورس قیمت ۲۱/- روپے

تفصیلات کیلئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب کو

اھلاً وسھلاً ومرحباً

اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ کرنے کی پوری توفیق بخشے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

حکیم انوار احمد جان دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ٹیلیفون ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون نمبر ۵۵۸

حکیم محمد طفیل

ھوالشافی

سرمہ طفیل والے

(گولبازار گلی کے اندر دوکان ہے)

● ایام جلسہ میں بھی دوکان پر ● صحیح تشخیص و ہمدردانہ مشورہ کے لئے موجود ہوں گے۔

مرض مریض کی نبض دیکھ کر بتائی جاتی ہے اور فیس نہیں لی جاتی

ملنے کا پتہ دواخانہ حکیم محمد طفیل
۶/۰ کوثر کلاتھ۔ باجوہ مارکیٹ اندرون گلی
گولبازار ربوہ

سیکسوٹین کیپسول

نفیس منجن — اکسیر بواسیر

النور کاجل

حب اٹھرا — سرمہ نور العین

سالہا سال سے آزمودہ نسخہ جات

الیاس دواخانہ

اقصیٰ روڈ ربوہ

محسن میڈیسن

فیصل آباد — ربوہ

ہول سیل کیمسٹ سٹاکسٹ

ہمدرد دواخانہ

نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ

ربوہ

ناصر دواخانہ

(رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون ۶۳۴

حبوب مفید اٹھرا ۳۰/-، اکسیر اولاد نرینہ ۳۵/-، زد جام عشق ۶۰/-، تریاق بواسیر ۱۵/-، اکسیر پائیوریا ۶/-، تریاق معدہ ۱۰/-، تریاق دمہ ۲۰/-، روشن کاجل ۵۰/-، سرمہ جواہر ۳/-، پیام نور ۱۴/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قراردادِ تعزیت بر وفاتِ حسرت آیات

پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب صدر شعبہ طبیعیات

گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طلباء۔ اساتذہ اور کارکنان کا یہ ہنگامی اجلاس اپنے نہایت ہی ہر دلعزیز اور قابلِ فخر استاد اور معزز رفیق کار پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ایم ایس سی (علی گڑھ) پی۔ ایچ ڈی (انگلستان) صدر شعبہ طبیعیات کی آج مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۸۳ء بروز منگل صبح پونے دس بجے اچانک اور بے وقت وفات حسرت آیات پر گہرے دکھ اور دلی غم و حزن کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

جناب پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ملک کے علمی حلقوں خاص طور پر دنیائے علم طبیعیات کے ملکی و بین الاقوامی حلقوں میں اپنا ایک ممتاز مقام رکھتے تھے۔ آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملک گیر نیک شہرت کے حامل اعلیٰ علمی ادارہ تعلیم الاسلام کالج کی ۳۲ سال تک بے لوث خدمت کی۔ تعلیم و تدریس کے دوران ۱۹۶۲ء میں آپ اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان تشریف لے گئے جہاں سے آپ نے ڈاکٹریٹ حاصل کی اور واپس وطن آ کر تعلیم الاسلام کالج میں فزکس جیسے اہم مضمون میں پوسٹ گریجوایٹ ڈیپارٹمنٹ کے اجراء کے لئے مشنری جذبہ کے تحت شبانہ روز انتھک محنت سے کام کیا جس کے نتیجہ میں نہ صرف کالج میں ایم۔ ایس سی فزکس کی کلاسز جاری ہوئیں بلکہ آپ نے اس نئے شعبہ کا عظیم روایات کے ساتھ ایک بلند علمی و تدریسی معیار قائم کیا۔ یقیناً ڈاکٹر خان صاحب کی اچانک وفات سے جہاں کالج کے پوسٹ گریجوایٹ ڈیپارٹمنٹ آف فزکس کو ایک ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے وہاں کالج ایک پرکشش۔ وجیہہ اور زندہ دل شخصیت اور ایک مثالی استاد سے محروم ہو گیا۔ آہ!

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے خاندان اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے! آمین!

ہم ہیں غمزدہ

طلباء اساتذہ و کارکنان گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تقریبِ شادی

• ۔ میرے سب سے چھوٹے بیٹے عزیزم عبدالمتین جنجوعہ کی شادی کی تقریب مورخہ ۱۶ نومبر ۱۹۸۳ء بروز بدھ ربوہ میں منعقد ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دفتر میں ازراہ شفقت بارات میں شامل احباب کو ملاقات کا شرف بخشا اور دولہا اور دلہن کی خوش و خرم ازدواجی زندگی کے لئے دعا کرائی۔

عزیزم عبدالمتین جنجوعہ کا نکاح گذشتہ سال ۱۲ نومبر کو مسجد مبارک میں مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ نے عزیزہ قدسیہ ناہید بنت مکرم ملک دوست محمد صاحب آف ربوہ کے ہمراہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں پڑھا تھا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(بیگم عبدالرزاق جنجوعہ "بیت الرزاق" ۲۵۸ شمس آباد کالونی ملتان)

بیوت الحمد منصوبہ کیلئے نئے وعدہ جات

بیوت الحمد منصوبہ کے سلسلہ میں جن احباب نے وعدہ جات کئے ہیں یا ادائیگی کی ہے اس کی ایک قسط ۱۷ نومبر ۱۹۸۳ء کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔

اب انفرادی یا جماعتی طور پر جو وعدہ جات یا ادائیگیاں ہوئی ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

انفرادی:۔

حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح	۵,۰۰۰/-	وعدہ
" " " " " منجانب " " " "	۵,۰۰۰/-	"
مکرم مخدوم عثمان علی صاحب لاہور معہ افراد خاندان ادائیگی بذریعہ چیک	۵,۰۰۰/-	
" شیخ منور احمد شرما صاحب معہ اہلیہ سکھر " " "	۲,۰۰۰/-	
" محمد رشید احمد صاحب نارووال معہ افراد خاندان	۵۰۰/-	وعدہ
" عبدالحلیم احمد صاحب مربی سٹوڈنٹ مقیم اسلام آباد	۵۰۰/-	"

جماعتی:۔

جماعت احمدیہ خانیوال ضلع ملتان	۸۱۸۰/-	وعدہ
" کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ۔	۲۱۰۰/-	"
" ماجرہ دیونا ضلع گجرات	۲۳۰۰/-	"
" ٹنڈو جان محمد ضلع تھرپارکر	۱۵۰۰/-	"
" کوئٹہ	۱,۴۷,۸۰۰/-	"
" دارالیمن غربی ربوہ۔	۷,۲۵۰/-	"

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان دوستوں کے اخلاص، اموال اور نفوس میں بہت برکت دے اور باقی احباب کو بھی یہ توفیق ملے کہ وہ حضور پُرنور کی اس مبارک اور اہم تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔

(صدر کمیٹی بیوت الحمد نظارت امور عامہ ربوہ)

اعلانِ نکاح

• میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر چوہدری رشید احمد لکچرار راولپنڈی میڈیکل کالج کا نکاح ہمراہ عزیزہ بشریٰ رفیق بنت مکرم ملک رفیق احمد صاحب ممبر مرچنٹ راوی روڈ لاہور مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولینا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت نے مورخہ ۲۵ نومبر بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھا۔ ازراہ شفقت و احسان حضور ایدہ اللہ اس دوران مسجد میں تشریف فرما رہے اور جانبین کو اپنی مقبول دعاؤں سے نوازا۔

عزیزم ڈاکٹر چوہدری رشید احمد مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم آف درگا نوالی ضلع سیالکوٹ کے پوتے اور مکرم رحیم بخش صاحب کھوکھر مرحوم آف قادیان کے نواسے ہیں۔

عزیزہ بشریٰ رفیق ملک محمد طفیل صاحب مرحوم آف قادیان کی پوتی اور مکرم ملک محمد خورشید صاحب مرحوم ایس۔ ڈی۔ او آف ساہیوال کی نواسی ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین ثم آمین۔

(چوہدری سراج الدین دارالرحمت وسطی ربوہ)

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

فون ربوہ ۵۵۸

فون: ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُرامید و احد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابنِ حکیم نظام جان